

دہائی ددلوں      یارب اس آشفستگی کی داد کس سے چاہیے؟  
 معنی میں استعمال      رشک آسائش پہ ہے زندانیوں کی، اب مجھے  
 کیا۔      طبع ہے مشتاق لذتہائے حسرت، کیا کروں؟  
 سبجہ زاہدہ:      آرزو سے ہے شکست آرزو مطلب مجھے  
 زاہد کی تسبیح      یہاں مراد ہے  
 کسی عبادت گزار      دل لگا کر آپ بھی، غالب! مجھی سے ہو گئے  
 کا تسبیح کرنا، جو      عشق سے آتے تھے مانع، میرزا صاحب مجھے  
 عام طور پر آہستہ      آہستہ کی جاتی ہے اور اصطلاح میں اسے ذکر خفی کہتے ہیں۔ اس کی ضد ذکرِ جہر  
 ہے۔ یعنی بلند آواز سے ذکر کرنا۔

خندہ زیر لب: لبوں میں ہنستا یعنی کھل کر نہ ہنستا، مسکراہٹ مہم  
 شرح: مجھے عیش و نشاط میں بھی خدا نہیں بھولا حالانکہ انسان عموماً ایسے  
 اوقات میں خدا کو بھول جاتے ہیں۔ پس اس حالت میں بھی بدستور یارب!  
 اے پروردگار! اے اللہ! پکارتا رہتا ہوں، یہاں تک کہ لبوں میں میری  
 ہنسی یعنی مسکراہٹ بھی ایک پرہیزگار آدمی کا تسبیح کرنا ہے۔  
 ۲۔ لغات: کشاد: کھلنا، کشائش۔

خاطر و البستہ: بندھا ہوا دل، یعنی ملول اور رنجیدہ دل۔  
 در رہن سخن: بات کے پاس گرو، اس سے مراد ہے بات پر موقوف ہونا۔  
 قفل ابجد: اس کی تشریح پہلے ہو چکی ہے، یعنی ایسا قفل جو مختلف  
 حروف کو ملا کر ایک لفظ بنا لینے سے کھلتا ہے۔

شرح: میرے ملول اور رنجیدہ دل کا کھلنا اور شادماں ہونا،  
 بات پر موقوف ہے، یعنی دل اُسی وقت خوش ہوتا ہے، جب وہ سخن گوئی